## سوال

(100)قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟ مثلاً پتھر لگا دینا یا برتن گاڑ دینا؟ یا لکڑی گاڑ دینا؟ نام لکھنا وغیرہ؟ (سائل) (۲۷ مئی ۲۰۱۱ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مباح چیز کے ساتھ قبر پر نشانی رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا: ''اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور ہمارے اہل میں سے جو فوت ہوگا اس کے قریب ہی دفن کروں گا۔'' (سنن ابی داؤد، بَابٌ فِی جَمْعِ الْمَوْتَی فِی قَبْرٍ وَالْقَبْرُ یُعَلَّمُ، رقم: ۳۲۰۶)

البتہ حدیث 'ویکتب علیہ' (الحاکم: ۱/۳۷۰) کی بناء پر قبر پر کتبہ لگانا حرام ہے۔ امام محمد رحمہ اللہ ''الآثار'' میں لکھتے ہیں: ''قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔'' (کتاب الآثار، باب تسنیم القبور وتخصیصها: ۲۵٦)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:153

محدث فتویٰ